© rasailojaraid.com

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

حمد باری تعالیٰ

وہ بادلوں کو
آپس میں ملاتا ہے
تہہ بہ تہہ کرتا ہے
جس پر چاہتا ہے
برساتا ہے
وہ ہم سب کا داتا ہے
زمیں کے مرجانے کے بعد
اُسے بارش سے
زندہ وشاداب کرتا ہے
پھر ایک ہی رنگ کے پانی سے
طرح طرح کے
پھل پھول پیدا کرتا ہے
گل، صحرا، خوشبو
یہ رنگ و بو
اُس کی نشانیاں ہیں
وہ دل میں پیدا ہونے والے
خیالات کے
پیچ وخم سے واقف ہے
بِل کے اندر
چلنے والی
چیونٹی کے پاؤں کی
چاپ سنتا ہے
کائنات کے
کونے کُھدرے میں
گرنے والے پتے کی
اُسے خبر ہے
وہ عظیم مصور ہے
کہ رحم کے کینوس پر
تصویر بناتا ہے
شکل وصورت
زبان ورنگ
جدا جدا
يُصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ
كَيْفَ يَشَاءُ
وہ جانتا ہے کہ
چیونٹی کے انڈے سے
بچہ کب پیدا کرنا ہے
اور
کسان کی جھولی سے دانا کب گرانا ہے
ہر ذی روح
اسی سے روزی پاتا ہے
وہ ہم سب کا داتا ہے

© rasailojaraid.com